 www.najeebqasmi.com

 najeebqasmi@gmail.com

 Mohammad Najeeb Qasmi

 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



۱۰ مارچ ۲۰۱۷ (10 March) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)



”سورۃ التکاثر“ کی تفسیر

سورۃ کے آسان ترجمہ کے ساتھ مندرجہ ذیل موضوعات پر روشنی ڈالی جائے گی:

کیا مال کا جمع کرنا آخرت سے غفلت ہے؟ کیا واقعی دنیا ختم ہو جائے گی؟ قیامت کب واقع ہوگی؟

کیا ہمیں قبرستان کی زیارت کرنی چاہیے؟ خواتین قبرستان کیوں نہیں جا سکتیں؟

کیا مرنے کے بعد واقعی عذاب ہوتا ہے؟ جہنم کیا ہے؟

درس کا لنک: app.gotomeeting.com/?meetingId=740127189

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)
by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

Interested person can contact استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں

 najeebqasmi@gmail.com  00966 508237446

 www.najeebqasmi.com  Mohammad Najeeb Qasmi

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



سُورَةُ التَّكَاثُرِ

آياتها 7 — ترتيبها 107

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

أَلْهَىٰكُمُ ٱلتَّكَاثُرُ ﴿1﴾ حَتَّىٰ زُرْتُمُ ٱلْمَقَابِرَ ﴿2﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُونَ ﴿3﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ﴿4﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ
عِلْمَ ٱلْيَقِينِ ﴿5﴾ لَتَرَوُنَّ ٱلْجَحِيمَ ﴿6﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ ٱلْيَقِينِ ﴿7﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ ٱلنَّعِيمِ ﴿8﴾

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



سورۃ التکاثر کا ترجمہ:

ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر (مال وجاہ) حاصل کرنے کی ہوس نے تمہیں غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ تم قبرستان میں پہنچ جاتے ہو۔ ہر گز ایسا نہیں چاہیئے، تمہیں عنقریب سب پتہ چل جائے گا۔ پھر (سن لو کہ:) ہر گز ایسا نہیں چاہیئے، تمہیں عنقریب سب پتہ چل جائے گا۔ ہر گز نہیں! اگر تم یقینی علم کے ساتھ یہ بات جانتے ہوتے (تو ایسا نہ کرتے)۔ یقین جانو تم دوزخ کو ضرور دیکھو گے۔ پھر یقین جانو کہ تم اُسے بالکل یقین کے ساتھ دیکھ لو گے۔ پھر تم سے اُس دن نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا (کہ اُن کا کیا حق ادا کیا)۔

اکثر مفسرین کی رائے ہے کہ یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، البتہ بعض آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اس سورت کی پہلی آیت سے بظاہر معلوم ہورہا ہے کہ مال کی کثرت گو حرام نہیں لیکن ناپسندیدہ چیز ضرور ہے، حالانکہ مال اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک بڑی نعمت ہے، جس کے ذریعہ انسان اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی دنیاوی ضرورتوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ شریعت اسلامیہ نے ہر شخص کو مکلف بنایا ہے کہ وہ صرف جائز وحلال طریقہ سے ہی مال کمائے کیونکہ کل قیامت کے دن ہر شخص کو مال کے متعلق اللہ تعالیٰ کو جواب دینا ہوگا کہ کہاں سے کمایا یعنی وسائل کیا تھے اور کہاں خرچ کیا یعنی مال سے متعلق حقوق العباد یا حقوق اللہ میں کوئی کوتاہی تو نہیں کی۔ لیکن اکثر لوگ اس کا بھی اہتمام نہیں کرتے کہ مال حلال وسائل سے آرہا ہے یا حرام وسائل سے، بلکہ کچھ لوگ تو حرام وسائل کو مختلف نام دے کر نہ صرف اپنے لئے جائز سمجھتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے ہیں۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



ناجائز طریقہ سے مال حاصل کرنے کی ہوس ہی یہاں مراد ہے، ورنہ جائز طریقہ سے کسب مال نہ صرف پسندیدہ عمل ہے بلکہ اس میں دونوں جہاں کی کامیابی پوشیدہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ مال حاصل کرنے کی ہوس کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح بیان فرمایا کہ اگر انسان مال کی دو وادیوں کا مالک بن جائے تو وہ تیسری وادی کی خواہش رکھتا ہے۔ انسان کا پیٹ صرف مٹی ہی بھر سکتی ہے، یعنی موت ہی کے بعد انسان کی خواہشوں پر روک لگتی ہے۔ (بخاری و مسلم) اس آیت اور دیگر آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ کی روشنی میں علماء کرام نے تحریر کیا ہے کہ انسان کا ہر اُس عمل سے بچنا ضروری ہے جو اس کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل کرے یعنی لہو ولعب۔



۸ آیات پر مشتمل اس سورت کے اہم مقاصد یہ ہیں کہ ہر شخص کو چاہئے کہ وہ دنیاوی زندگی اور اس کے وقتی آرام کو اپنا منزل مقصود نہ سمجھے کیونکہ اس دنیاوی فانی زندگی کے بعد ایک ایسی زندگی شروع ہونے والی ہے جہاں کبھی موت واقع نہیں ہوگی، جہاں کی راحت اور چین وسکون کے بعد کبھی کوئی تکلیف نہیں ہوگی۔ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہر مسلمان کا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ ایک دن ایسا ضرور آئے گا جب دنیا کا سارا نظام ہی درہم برہم ہوجائے گا، آسمان پھٹ جائے گا، سورج لپیٹ دیا جائے گا، ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گرپڑیں گے اور حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر دنیا میں آنے والے تمام انس وجن کو اللہ کے دربار میں ایسی حالت میں حاضر کیا جائے گا کہ ہر نفس کو صرف اور صرف اپنی ذات کی فکر ہوگی کہ اس کا نامۂ اعمال کس ہاتھ میں دیا جائے گا۔ اس کے بعد انہیں دنیاوی زندگی کے اعمال کی جزا یا سزا دی جائے گی۔ اس دن کو یوم القیامۃ کہا جاتا ہے۔


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قرآن وحدیث میں اس دن کی سختی اور ہولناکی کو بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ قیامت کا دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوگا۔ قرآن کریم میں تقریباً ۷۰ جگہوں پر یوم القیامہ کا لفظ وارد ہوا ہے اور الیوم الآخر، ودار الآخرۃ جیسے متعدد الفاظ کا ذکر قرآن کریم میں بیسیوں مقامات پر ہوا ہے۔ نہ صرف مسلمانوں بلکہ عیسائیوں اور یہودیوں کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ ایک دن دنیا اور دنیا کی ساری نقل وحرکت ختم ہوجائے گی اور انسان کے دنیاوی اعمال کے مطابق اللہ کے حکم پر جنت یا جہنم کا فیصلہ سنایا جائے گا۔ دیگر قومیں بھی کسی نہ شکل میں قیامت کے دن کو تسلیم کرتی ہیں۔ عقل کا تقاضا بھی یہی ہے کہ اس پوری کائنات کے وجود کا کوئی مقصد ضرور ہونا چاہئے اور اشرف المخلوقات کو اپنے کیے ہوئے اعمال کی جزا یا سزا ضرور ملنی چاہئے۔ لہٰذا قرآن وحدیث کی روشنی میں قیامت کے دن پر ایمان رکھ کر کسی بھی لمحہ ختم ہونے والی اِس زندگی کے لیل ونہار کو اللہ تعالیٰ کے احکام اور نبی کے طریقہ کے مطابق گزارنا چاہئے، اسی میں ہر شخص کی کامیابی پوشیدہ ہے۔


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قیامت کب واقع ہوگی، اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ قیامت تک آنے والے تمام انس وجن کے نبی حضرت محمد مصطفی ﷺ نے ایک مرتبہ شہادت اور درمیان والی انگلی کو ملا کر ارشاد فرمایا کہ جس طرح یہ دونوں انگلیاں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں، بس سمجھیں کہ میں بھی قیامت کے ساتھ اس طرح بھیجا گیا ہوں۔ (صحیح مسلم ۔ کتاب الفتن ۔ باب قرب الساعة) یعنی حضرت محمد مصطفی ﷺ کے بعد قیامت تک کوئی نبی نہیں آئے گا، حضور اکرم ﷺ و قیامت کے درمیان کا وقت دنیا کے وجود سے لے کر حضور اکرم ﷺ کی بعثت تک گزرے ہوئے زمانہ کے مقابلہ میں بہت کم ہے۔ نیز اس امت کے افراد کے عمریں بہت کم ہیں لہٰذا ہمیں ہر وقت اس عظیم دن کی تیاری کرنی چاہئے۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قیامت کے واقع ہونے کی تاریخ کا علم تو اللہ کے پاس ہے، ہاں جس شخص کی موت واقع ہوگئی اس کے لیے ایک طرح سے قیامت واقع ہوجاتی ہے کیونکہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہمارا یہ ایمان وعقیدہ ہے کہ انسان کی جزا وسزا قیامت تک مؤخر نہیں کی جاتی ہے بلکہ موت کے بعد سے ہی دنیا میں کیے گئے اعمال کی جزا یا سزا شروع ہوجاتی ہے۔ چنانچہ قرآن وحدیث کی روشنی میں پوری امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ قبر جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ بنتی ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔ قرآن کریم میں متعدد جگہوں پر عذاب قبر کا ذکر آیا ہے، یہاں صرف دو آیات پیش ہیں:

فرعون کے لوگوں کو بدترین عذاب نے آگھیرا۔ آگ ہے جس کے سامنے انہیں صبح وشام پیش کیا جاتا ہے، اور جس دن قیامت آجائے گی، (اُس دن حکم ہوگا کہ) فرعون کے لوگوں کو سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔ (سورۃ الغافر ۴۵۔۴۶) انسان کے مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے انسان کی روح جس عالم میں رہتی ہے اُسے عالم برزخ کہا جاتا ہے۔ اِس آیت میں بتایا گیا کہ فرعون اور اس کے ساتھیوں کو عالم برزخ میں جہنم کے سامنے پیش کیا جاتا ہے تاکہ انہیں پتہ چلے کہ اُن کا ٹھکانا یہ ہے۔

اسی طرح فرمان الٰہی ہے: اِن کو ہم دو مرتبہ سزا دیں گے، پھر اُن کو زبردست عذاب کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔ (سورۃ التوبۃ ۱۰۱) اس آیت میں وضاحت کے ساتھ موجود ہے کہ زبردست عذاب یعنی جہنم سے قبل بھی انہیں سزا دی جائے گی۔



قبر کے عذاب کے متعلق حضور اکرم ﷺ کے سینکڑوں فرمان احادیث کی کتابوں میں موجود ہیں۔ اختصار کے پیش نظر صحیح مسلم میں وارد صرف تین احادیث پیش ہیں:

حضور اکرم ﷺ کا جب دو قبروں پر سے گزر ہوا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ ایک تو اُن میں سے چغل خوری کرتا تھا اور دوسرا پیشاب سے بچنے میں احتیاط نہیں کرتا تھا۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے ایک ہری ٹہنی منگائی اور اسے چیر کر دو کیا۔ ہر ایک کی قبر پر ایک ایک گاڑ دی اور فرمایا جب تک یہ ٹہنی خشک نہ ہو، امید ہے کہ ان کا عذاب ہلکا ہو جائے۔(صحیح مسلم۔ کتاب الطهارة - باب فی نجاسة الدم وکیفیة غسلها)

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



صحیح مسلم کی ایک طویل حدیث میں مذکور ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: اگر یہ خیال نہ ہوتا کہ تم دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں خدا سے دعا کرتا کہ وہ تمہیں قبر کا وہ عذاب سنادے جو میں سن رہا ہوں۔اس کے بعد حضور اکرم ﷺ نے صحابۂ کرام کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگو۔(کتـــاب الجنـــة وصفة نعمها واهلها)

نیز فرمان رسول ﷺ ہے: جب آدمی مر جاتا ہے تو صبح وشام اُسے اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے۔اگر اہل جنت سے ہوتا ہے تو جنت، اور اگر اہل جہنم سے ہوتا ہے تو بھڑکتی ہوئی آگ اُسے دکھائی جاتی ہے، اور کہا جاتا ہے کہ یہ وہ تیرا ٹھکانا ہے جہاں قیامت کے دن تجھے اٹھا کر پہنچا دیا جائے گا۔(صحیح مسلم ۔ کتاب الجنة وصفة نعمها واهلها)


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کی روشنی میں امت مسلمہ کا اتفاق ہے کہ قبر میں ہر شخص سے تین سوال کئے جاتے ہیں:

۱) تمہارا رب کون ہے؟

۲) تمہارا مذہب کیا ہے؟

۳) یہ شخص کون ہیں جو تمہارے درمیان رسول بناکر بھیجے گئے؟

تینوں سوال کے صحیح جواب دینے پر کامیابی کا فیصلہ ہوجاتا ہے اور قیامت تک کے لیے جنت کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔ سوالات کے جواب نہ دینے پر اسے عذاب دیا جاتا ہے اور جہنم کی کھڑکی کھول دی جاتی ہے۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



قبر کا عذاب اصل میں روح کو ہوتا ہے۔ سوال بھی حقیقت میں روح ہی سے ہوتے ہیں، اس لیے اگر کسی شخص کو دفن نہ کیا جائے تب بھی سوال ہوتے ہیں، البتہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ روح کے ساتھ بدن کو بھی عذاب ہوتا ہے۔ بے شمار دنیاوی چیزیں نہ سمجھنے کے باوجود ہم اُن کو تسلیم کرتے ہیں، اسی طرح عالم برزخ میں عذاب اور انتہائی آرام پر ہمیں مکمل ایمان لانا چاہئے خواہ اس کی کیفیت ہمیں معلوم نہ ہو۔


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



افضل البشر وسید الانبیاء حضرت محمد مصطفی ﷺ نے متعدد مرتبہ قبرستان جاکر قبروں کی زیارت کرنے کی ترغیب دی ہے، چند احادیث پیش ہیں:

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قبرستان جاکر قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس کے ذریعہ آخرت یاد آتی ہے۔ (ابن ماجہ ۔ باب ماجاء فی زیارۃ القبور)

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا۔ (اب چونکہ تم ایمان وعقیدہ میں مضبوط ہوگئے ہو، لہٰذا) قبرستان جایا کرو کیونکہ اس کے ذریعہ دنیا سے دوری اور آخرت کی یاد پیدا ہوتی ہے۔ (ترمذی ۔ ابواب الجنائز)

حضور اکرم ﷺ اپنے گھر والوں کے ساتھ اپنی ماں (حضرت آمنہ) کی قبر پر گئے۔ خود بھی روئے اور دوسروں کو بھی رلایا، اور ارشاد فرمایا کہ میں نے اپنے رب سے اپنی ماں کی قبر کی زیارت کرنے کی اجازت طلب کی تو مجھے اجازت دے دی گئی، تم بھی قبروں کی زیارت کیا کرو کیونکہ اس کے ذریعہ تمہیں موت یاد آئے گی۔ (مسلم ۔ باب استئذان النبی ربہ فی زیارت قبر امہ)


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



مسند احمد، ترمذی اور ابوداود میں حدیث ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے اُن عورتوں پر لعنت فرمائی ہے جو قبروں کی زیارت کے لیے جائیں۔ حدیث کی مشہور کتاب (ترمذی) کے مصنف حضرت امام ترمذیؒ نے تو باب (Chapter) کا نام ہی رکھا ہے کہ عورتوں کو قبر کی زیارت کرنا مکروہ ہے۔ اسی لیے عورتوں کو میت کی تدفین کے لیے جنازہ کے ساتھ چلنے سے حضور اکرم ﷺ نے منع فرمایا۔ (صحیح بخاری۔ کتاب الجنائز۔ باب اتباع النساء الجنائز) چنانچہ ۱۴۰۰ سال سے امت مسلمہ کا یہی عمل ہے کہ میت کو قبرستان لے جاکر اس کی تدفین مرد حضرات ہی کرتے ہیں خواہ میت مرد ہو یا عورت۔ خواتین عمومی طور پر عقائد میں کمزور ہوتی ہیں اور وہ بہت جلدی کسی بھی چیز سے متاثر ہوجاتی ہیں، اس لیے خواتین کو قبروں کی زیارت سے منع کیا گیا تاکہ وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے شرک وبدعات جیسے بڑے گناہوں میں مبتلا نہ ہوجائیں حالانکہ یہ بات مسلم ہے کہ قبروں کی زیارت کرنے سے آخرت یاد آتی ہے۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



جس طرح عالم برزخ کی زندگی اور اس میں عذاب یا انتہائی آرام وسکون پر ہمارا ایمان ہے اسی طرح ہمارا یہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نیک بندوں کے لیے اپنا مہمان خانہ جنت تیار کر رکھا ہے جہاں ایسا آرام وآرائش کا سامان اللہ تعالیٰ نے مہیا کر رکھا ہے کہ کوئی بشر اس کو سوچ بھی نہیں سکتا۔ دوسری طرف کافروں اور گناہ گار لوگوں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ کی شکل میں جہنم ہے جہاں پیپ اور بہتا ہوا خون غذا کے طور پر پیش کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جہنم سے نجات اور بغیر حساب وکتاب کے جنت الفردوس کا فیصلہ فرمائے۔ آمین۔


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اس سورت کی آخری آیت میں بیان کیا گیا کہ قیامت کے دن ہر شخص سے دنیا میں عطا کی گئیں نعمتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ اُن کا حق ادا کیا یا نہیں۔ لہٰذا ہمیں اس دنیاوی زندگی کے عیش وآرام کے حصول کے لیے تمام تر جدوجہد نہیں کرنی ہے بلکہ کسی بھی وقت ختم ہوجانے والی زندگی میں اخروی زندگی کی تیاری کرنی ہے جہاں کی راحت وآرام ہمیشہ کا سکون ہے اور جہاں کی تکالیف، پریشانیاں اور دشواریاں اس دنیاوی زندگی کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔


www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

Mohammad Najeeb Qasmi

00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



ہمیں یقیناً دنیاوی تعلیم بھی حاصل کرنی چاہئے لیکن شریعت اسلامیہ کا اتنا علم ہر شخص کو حاصل کرنا ضروری ہے کہ وہ اس کی روشنی میں دین اسلام پر چل سکے۔ ہمیں اپنے بچوں کو پروفیسر یا سائنس داں یا ڈاکٹر یا انجینئر بھی بنانا ہے لیکن انہیں پہلے مسلمان بنانا ہے۔ ہمیں اس بات کی فکر اور کوشش کرنی چاہئے کہ ہمارا اور ہمارے بچوں کا خاتمہ ایمان پر کیسے ہو؟ قبر میں کس طرح ہم تینوں سوال کے صحیح جواب دینے والے بنیں؟ ہماری قبر جنت کا باغیچہ کیسے بنے؟ ہماری قبر میں جنت کی کھڑکی کیسے کھلے؟ قیامت کے دن خصوصی طور پر پوچھے جانے والے پانچ سوالوں کا صحیح جواب دینے والے کیسے بنیں؟ ہمارا نامۂ اعمال دائیں ہاتھ میں کیسے ملے؟ قیامت کے ہولناک دن میں ہمیں عرش کے سایہ میں کیسے جگہ ملے؟

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



حوض کوثر پر نبی اکرم ﷺ کے مبارک ہاتھوں سے ہم کس طرح پانی پیئیں؟ جہنم کے اوپر بنے پل صراط کے راستہ پر ہم بجلی کی طرح کیسے گزر جائیں جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہے، جس پر پھسلنے پر دہکتی ہوئی آگ میں جلنا ہوگا؟ آگ کے شعلوں والی جہنم کی وادی سے بچ کر ہمیشہ ہمیشہ کی آرام کی جگہ یعنی جنت میں ہم کیسے بلند مقام حاصل کرنے والے بنیں؟ جنت میں اللہ کی عظیم نعمتوں سے ہم کیسے سرفراز ہوں؟ اللہ کی ذات اقدس کا دیدار ہمیں جنت میں کیسے حاصل ہو؟ ظاہر ہے ان سارے بڑے بڑے مسائل کے لیے ہمیں اسی دنیاوی زندگی میں تیاری کرنی ہے اور اس کے لیے احکام الٰہی کو نبی اکرم ﷺ کے طریقہ پر بجالانا ہی تو ہے۔

 www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



آن لائن درس قرآن۔ دسویں کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

Please Join Class:

https://global.gotomeeting.com/join/740127189

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)